امتحان: بی۔اے/بی۔ایس سی (پارٹ۔II)

ماڈل پیپر برائے سال 2014ءومابعد

وقت: 3 گھنٹے

مضمون: اردو (اختیاری)

کل نمبر: 100

پرچہ: (II)

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی سیاق وسباق کے حوالے سے تشریح کریں نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کریں۔

(۱+۱+۲+۲=۶)

الف) جوں جوں اندھیرا بڑھتا تھا اور ستاروں کی چمک تیز ہوتی تھی، میخانے کی رونق بھی بڑھتی جاتی تھی۔کوئی گاتا، کوئی لہکتا تھا، کوئی اپنے رفیق کے گلے لپٹا جاتا تھا، کوئی اپنے دوست کے منہ ساغر لگائے دیتا تھا۔وہاں کی فضا میں سرور تھا۔ہوا میں نشہ، کتنے تو چلو میں اُلو ہو جاتے ہیں، یہاں آتے تھے صرف خودفراموشی کا مزہ لینے کے لیے۔شراب سے زیادہ یہاں کی ہوا سے مسرور ہوتے تھے۔زیست کی بلا یہاں کھینچ لاتی تھی اور کچھ دیر کے لیے وہ بھول جاتے تھے کہ وہ زندہ ہیں یا مردہ ہیں یا زندہ در گور ہیں۔

ب) خیال اور جذبے کے اتحاد سے مراد یہ ہے کہ خیال، جذبے کو ساتھ لے کر ویسے ہی پیدا ہوا ہے جیسے بچہ اپنی جبلتیں ساتھ لے کر پیدا ہوتا ہے۔جذبہ خیال کی جبلت کی حیثیت رکھتا ہے۔خیال کی یہ تصویریں پہلے پرچھائیں کی طرح ہوتی ہیں لیکن جب لفظ ان پرچھائیوں میں شامل ہونے لگتے ہیں تو یہ شعور کی سطح پر انہیں واضح طور پر دیکھنے لگتا ہے اور یہی وہ منزل ہوتی ہے جب اظہار کا کرب لکھنے والے کو بے چین کر دیتا ہے۔

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک جزو کی بحوالہ نظم وشاعر تشریح کریں۔

(۱+۱+۹=۱۱)

الف) شوقِ بے پروا گیا، فکرِ فلک پیما گیا
تیری محفل میں نہ دیوانے نہ فرزانے رہے
وہ جگر سوزی نہیں، وہ شعلہ آشامی نہیں
فائدہ پھر کیا جو گردِ شمع پروانے رہے
خیر تو ساقی سہی، لیکن پلائے گا کسے؟
اب نہ وہ میکش رہے باقی، نہ میخانے رہے

ب) تو نے تو زندہ کیا بات میں اس جسم کو
رہ گئی تھیں اک فقط جس کی عظامِ رمیم
جس کی رگ و پے میں تھا شرک سمایا ہوا
چھائی ہوئی جس پہ تھی ظلمتِ جہلِ سقیم
ہو گئے صحرانشیں صاحبِ دیہیم و تاج
عامی و جاہل بنے تیری بدولت حکیم

(۳+۳+۳=۹)

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل اشعار میں سے کوئی سے تین اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کریں۔

۱۔ اب نہیں دل کو کسی صورت کسی پہلو قرار
اس نگاہ ناز نے کیا سحر ایسا کر دیا

۲۔ سیم وزر سے برتر وبالا شاید کوئی شے پا جاؤ
راکھ ذرا میری بھی کریدو، کیمیا گر میں بھی تو رہا ہوں

۳۔ کرشمے حُسن کے پنہاں تھے شاید رقص بسمل میں
بہت کچھ سوچ کر ظالم نے تیغ خوں فشاں رکھ دی

۴۔ ایک بھی ارماں نہ رہ جائے دلِ مایوس میں
یعنی آخر بے نیازِ مدعا ہو جایئے

۵۔ تیرے قریب رہ کے بھی دل مطمئن نہ تھا
گذری ہے مجھ پہ یہ بھی قیامت کبھی کبھی

(۲۰)

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل اصناف نظم ونثر میں سے کسی ایک کا تعارف اور ارتقائی جائزہ تحریر کریں۔

۱۔ غزل ۲۔افسانہ

(۱۵)

سوال نمبر۵: مسعود حسن رضوی ادیب نے شعر کی لفظی خوبیوں کے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا ہے۔

یا

جذبات کی اہمیت اور شعر کی افادیت کے متعلق مسعود حسن رضوی ادیب کا نقطۂ نظر کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

(۵)

سوال نمبر۶: الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تعریف اور امثال تحریر کریں۔

۱۔ تشبیہ ۲۔ کنایہ

(۵)

ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تعریف کریں اور امثال دیں۔

۱۔ صنعتِ مراۃ النظیر ۲۔ صنعتِ تلمیح

(۲۵)

سوال نمبر۷: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک موضوع پر مفصل مضمون تحریر کریں۔

الف) اقبالؔ اور نسلِ نو
ب) اُردو ادب پر علی گڑھ تحریک کے اثرات
ج) عہدِ حاضر اور اُردو افسانہ
د) غالبؔ ایک آفاقی شاعر